بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۱۲ رمضان ۱۴۰۰ھ ۲۶ وفا ۱۳۵۹ ہش ۲۶ جولائی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ۔ یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔"

"سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے۔ تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۹۲، ۲۹۳)

عاجزانہ درخواست دعا

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اخبار الفضل کے ذریعہ سے احباب جماعت کو خاکسار کی لمبی علالت کی تفصیلی اطلاع تو مل چکی اور احباب جس محبت اور خلوص سے دعائیں کر رہے ہیں۔ ان کے لئے خاکسار ان کا بے حد ممنون ہے۔ طبّی مشورہ کے تحت خاکسار دوبارہ چیک اپ کے لئے اب پھر لاہور گیا تھا۔ وہاں جگر کا scan ہوا تو پتہ چلا کہ ایک ماہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت افاقہ ہو گیا ہے۔ بہت معمولی کسر رہ گئی ہے۔ اسی طرح خون کی کمی بھی کافی بہتر ہو رہی ہے۔ البتہ پاؤں اور ٹانگوں پر ورم ابھی پہلے جیسی بلکہ کبھی زیادہ بھی ہو جاتی ہے۔ خون کے مختلف ٹیسٹ لئے گئے۔ ایک ٹیسٹ یعنی

Serum proteins (خون میں لحمیات کی مقدار) جو جون میں بھی کم تھا۔ اب مزید گر گیا ہے۔ جس کی وجہ سے لاہور کے تینوں ڈاکٹر فکرمند تھے۔ کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ خون کا Serum proteins کی کمی کی وجہ سے پاؤں پر ورم ہے۔ بلکہ تھوڑا تھوڑا ورم تو سارے جسم پر ہے۔ ٹانگوں میں کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ طبیعت بہت مضمحل رہتی ہے۔ لہٰذا خاکسار سب صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بزرگان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے۔ کیونکہ اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے اندر کچھ نہیں رہا۔ مگر ہمارا رب قادر و توانا شافی مطلق ہے۔ وہ چاہے تو مردہ کو بھی زندہ کر دے۔ لہٰذا ان بابرکت ایام میں اس حقیر عاجز بندہ کے لئے خصوصی دعائیں فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۴ جولائی / وفا۔ کی صحت کے بارے میں ہیمبرگ سے آمدہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی ۲۳ جولائی ۱۹۸۰ء کی کیبل گرام بنام امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مطابق طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اس کیبل گرام کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲۲ جولائی کو کوپن ہیگن تشریف لے گئے ہیں۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے مولا کریم کے آستانہ پر جھکے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو دین خاتم الانبیاء کی اشاعت اور خدمت قرآن کی مہم میں عظیم کامیابیاں عطا کرے۔ آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے قدرے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کے

شیریں ثمرات

۱

ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں ایک خوشنما مسجد، مشن ہاؤس اور مبلغ کی رہائش گاہ کی تعمیر

۲

لندن میں عالمی کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد اور اسکے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق کا پہنچنا

۳

ناروے میں مشن ہاؤس کی خرید اور تعمیر مسجد کے لئے جگہ کا حصول

۴

سپین میں مسجد تعمیر کرنے کی حکومت سے اجازت اور جگہ کی خرید

۵

قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی بہت وسیع پیمانے پر اشاعت

۶

ادائیگی حقوق طلباء کا عظیم منصوبہ اور اس پر عمل درآمد کا اجراء

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۲ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ
۲۶ وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِسے نہ بھولیے!

• دن بھر صرف اپنے مولا کی رضا کے لیے سخت گرمی میں پیاس کا دُکھ جھیلنا
• لمبے لمبے دنوں میں محض اپنے ربّ کی خوشنودی کے لیے کھانا کھانے سے بکلی اجتناب کرنا۔
• معمول سے بڑھ کر قرآن کریم کی تلاوت میں لگے رہنا۔
• اپنی نظر، اپنے خیالات اور دیگر جوارح کو حتی الوسع عام دنوں کی نسبت بُرائی اور بد نظری سے بچانا۔
• گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا، کسی کا حق مارنا، کسی کو دُکھ دینا، ان تمام باتوں سے تام طور پر پرہیز کرنا۔
• یہ وہ تمام باتیں ہیں جو کہ اس ایک ماہ کے رُوحانی ریفریشر کورس میں نمایاں سمجھی جاتی ہیں اور انہی باتوں پر رمضان المبارک کے اس مقدس اور بابرکت مہینے میں خصوصی زور دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ اس نے اس ایک ماہ کے نام پر ہم کو اپنی عبادات میں انہماک پیدا کرنے، اپنی کمزوریوں کو دُور کرنے اور اپنی سُستیوں کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا اور ہمیں اپنے قُرب کے بہتر سے بہتر مواقع حاصل کرنے کا راستہ بتایا۔
• اے اللہ! اے معبود! اے مالک و خالقِ حقیقی! تیرا [illegible] شکر ہے۔
• لیکن انہی عبادتوں میں ایک خاص عبادت اور بھی ہے جو کہ عموماً نظروں سے اوجھل ہوتی رہتی ہے اور جو یوں نظروں سے اوجھل نہیں رہنی چاہیئے۔

اس عبادت کا ذکر احادیثِ نبویؐ میں یوں ملتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یوں تو سارا سال ہی اللہ تعالیٰ کے راستے میں صدقہ و خیرات کرتے رہتے تھے مگر رمضان کے مہینے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فیاضی اور صدقہ و خیرات میں تیز ہوا کی سی تندی اور شدت آجاتی تھی۔ اور حضورؐ عام دنوں سے کہیں بڑھ چڑھ کر صدقہ و خیرات اور انفاق فی سبیل اللہ کیا کرتے تھے۔

ہم احمدی احباب کو اس پاک اور بابرکت مہینے میں مالی قربانی کی عبادت کی طرف خصوصی طور پر متوجہ کرتے ہیں۔ اس ماہ میں ہر نیکی کا کئی گنا بڑھ چڑھ کر ثواب ملتا ہے۔ زکوٰۃ، صدقہ خیرات اس ماہ میں کئی گنا بڑھ کر رضائے خداوندی کے حصول کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف جماعتی تحریکات جو **انفاق فی سبیل اللہ** کا ایک اہم ترین ذریعہ ہیں ان میں بھی اس ماہ میں خصوصی طور پر حصہ لینا اپنے ربّ کو خوش کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس لئے اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کو حاصل کرنے کا موقع ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دیجئے۔ لازمی چندوں کے علاوہ طوعی تحریکات وقفِ جدید، صد سالہ جوبلی فنڈ وغیرہ میں اس ماہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

جب انسان قرآن کو اپنا دستور العمل بناتا ہے

تو وہ ہدایت کے اعلیٰ مدارج کو حاصل کر لیتا ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ (البقرہ: ۲-۳)

ترجمہ: یہ کامل کتاب ہے اس امر میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

"قرآن شریف کو جہاں سے شروع کیا ہے ان ترقیوں کا وعدہ کر لیا ہے جو بالطبع روح تقاضا کرتی ہے۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی تعلیم کی اور فرمایا کہ تم یہ دعا کرو کہ اے اللہ ہم کو صراطِ مستقیم کی ہدایت فرما، وہ صراطِ مستقیم جو اُن لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرے انعام و اکرام ہوئے۔ اس دعا کے ساتھ ہی سورۃ البقرہ کی پہلی ہی آیت میں یہ بشارت دیدی ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ گویا اُدھر میں دعا کرتی ہیں اور ساتھ ہی قبولیت اپنا اثر دکھاتی ہے اور وہ وعدہ دعا کی قبولیت کا قرآن مجید کے نزول کی صورت میں پورا ہوتا ہے۔ ایک طرف دعا ہے اور دوسری طرف اس کا نتیجہ موجود ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور کرم ہے جو اُس نے فرمایا مگر افسوس دنیا اس سے بے خبر اور غافل ہے اور دُور دُور کر ہلاک ہو رہی ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو ابتدائے قرآن مجید میں متقیوں کی صفات بیان فرمائے ہیں ان کو معمولی صفات میں رکھا ہے۔ لیکن جب انسان قرآن مجید پر ایمان لا کر اسے اپنی ہدایت کیلئے دستور العمل بناتا ہے تو وہ ہدایت کے ان اعلیٰ مدارج اور مراتب کو پالیتا ہے جو هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ میں مقصود رکھے ہیں۔ قرآن شریف کی اس علتِ غائی کے تصور سے ایسی لذت اور سرور آتا ہے کہ الفاظ میں ہم اس کو بیان نہیں کر سکتے کیونکہ اس سے خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور قرآن مجید کے کمال کا پتہ لگتا ہے۔ پھر متقی کی ایک اور علامت بیان فرمائی وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ یعنی جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ ابتدائی حالت ہوتی ہے اور اس میں سب کے سب شریک ہیں کیونکہ عام طور پر یہ فطرتِ انسانی کا ایک تقاضا ہے کہ اگر کوئی سائل اس کے پاس آجاوے تو کچھ نہ کچھ اسے ضرور دیدیتا ہے۔ گھر میں دس روٹیاں موجود ہیں اور کسی سائل نے آ کر صدا کی تو ایک روٹی اس کو بھی دیدے گا۔ یہ امر زیرِ ہدایت نہیں ہے بلکہ فطرت کا ایک طبعی خاصہ ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ یہاں مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ عام ہے اس سے کوئی خاص شئے روپیہ پیسہ یا روٹی کپڑا مراد نہیں بلکہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے انہیں سے کچھ نہ کچھ خرچ کرتے رہتے ہیں۔

انفاق کی دو صورتیں

غرض یہ انفاق عام انفاق ہے اور اس کیلئے مسلمان یا غیر مسلمان کی بھی شرط نہیں اور اس لئے یہ انفاق دو قسم کا ہوتا ہے ایک فطرتی دوسرا زیرِ اثر نبوت۔ فطرتی تو وہی ہے جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ تم میں سے کون ہے اگر کوئی قیدی یا بھوکا آدمی جو کئی روز سے بھوکا ہو یا ننگا ہو آ کر سوال کرے اور تم اسے کچھ نہ کچھ دے نہ دو کیونکہ یہ امر فطرت میں داخل ہے اور یہ بھی میں نے بتا دیا ہے کہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں خواہ جسمانی ہو یا علمی سب اسمیں داخل ہے جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اس کے ماتحت ہے، مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے، طبیب ہے وہ بھی داخل ہے مگر بموجب منشاء هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا جہاں قرآن شریف اسے لیجانا چاہتا ہے اور وہ وہ مقام ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دے اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۱۷-۱۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک اور اس کی برکات

مکرم محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم چکوال

اللہ تعالیٰ نے انسان کا مقصد پیدائش یہ بتایا ہے کہ وہ اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے احکام کے مطابق بسر کر کے اس کا قرب اور معرفت حاصل کرے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اسلام نے بعض عبادات فرض کی ہیں جن میں سے ایک اہم عبادت روزہ بھی ہے۔

روزوں کی فرضیت:

روزہ ارکان اسلام میں سے چوتھا رکن ہے۔ روزے ہجرت نبوی کے دوسرے سال ماہ شعبان میں فرض کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:—

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝"

(البقرہ: ۱۸۴)

یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزہ کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو اور متقی بن جاؤ۔

عربی زبان میں روزہ کو صوم کہتے ہیں۔ لغت میں صوم کے معنی مطلق رکنے اور رک جانے کے ہیں۔ صوم کی شرعی اصطلاح کے بارے میں امام نوویؒ لکھتے ہیں:—

"اِنَّهٗ اِمْسَاکٌ فِیْ زَمَنٍ مَخْصُوْصٍ بِشَرَائِطَ مَخْصُوْصَةٍ"

یعنی ایک مقررہ وقت تک مخصوص شرائط کے ساتھ رکنے کو اسلامی اصطلاح میں صوم کہتے ہیں۔

روزہ کے مقاصد:

روزہ رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان اپنی تمام صلاحیتوں اور استعدادوں کو ایسے رنگ میں بروئے کار لائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی باتوں سے بچے اور اس کے حکموں پر عمل کر کے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرے ورنہ روزوں کی غرض کسی کو بھوکا اور پیاسا رکھنا نہیں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ انسان تربیت پاکر اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر اس قربانی کے لئے تیار ہو جائے جس کا اس سے مطالبہ کیا جائے۔ قرآن کریم نے روزہ کے تین بنیادی مقاصد بیان فرمائے ہیں:—

(۱) **تقویٰ:** پہلا مقصد یہ فرمایا کہ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ تاکہ تم اس کا تقویٰ اختیار کرو۔

روزہ سے دل میں خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ جب انسان ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھتا ہے اور اس خوبی کی وجہ سے اس کو برے کاموں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اچھے کاموں کی طرف رغبت اور رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیا ہی خوب فرماتے ہیں:

"ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"

(۲) **اللہ تعالیٰ کی بڑائی:** دوسری غرض یہ بیان فرمائی ہے کہ:

"وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ"

تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کی وجہ سے اس کی عظمت بیان کرو۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کا تصور بھی تمہارے ذہن میں نہ آئے اور تم توحید حقیقی کا زبان اور دل سے اعتراف کرتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے لئے وقف کر دو۔

یہی وجہ ہے کہ جب رمضان کے روزے ختم ہوتے ہیں تو عید الفطر کے موقع پر کثرت سے تکبیرات کہنے کا ارشاد ہے۔

(۳) **اظہار شکر:** تیسری غرض یہ بیان فرمائی کہ:

"وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ"

تاکہ تم اس کا شکر کرو۔ یعنی روزوں کی ایک غرض اظہار شکر ہے اور خدا تعالیٰ کا حقیقی شکر یہ ہے کہ انسان کے جملہ اعضاء دماغ، دل، زبان، آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کام کریں۔

روزہ رکھنے کا ثواب:

حدیث قدسی میں ہے:—

"کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا الصِّیَامَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ"

(بخاری کتاب الصوم جلد اول ۲۵۵)

یعنی انسان کے سارے کام اس کے اپنے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے۔ اس لئے میں خود اس کی جزا بنوں گا اور روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔

نیز فرمایا:—

"وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ"

(بخاری کتاب الصوم)

کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔

تلاوت قرآن مجید اور ذکر الٰہی:

رمضان المبارک کا یہ مہینہ قرآن مجید کی گویا روحانی سالگرہ کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بے پایاں دروازے وا ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ نیکیوں کے بے شمار مواقع مہیا کرتا ہے اور اپنی روحانی تاثیرات اور غیر معمولی برکات کے لحاظ سے ایک منفرد روحانی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن مجید کا نزول شروع ہوا جو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے۔

اس مبارک ماہ میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیئے اور اس پر غور و فکر اور تدبر کرنا چاہیئے۔ اس میں ہماری روحانی بیماریوں کا علاج ہے۔ قرآن جواہرات کی تھیلی ہے۔ جو لوگ ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے وہ نسبتاً اس میں ترقی کرتے ہیں اور روح القدس کی معیت انہیں عطا کی جاتی ہے جو قدم قدم پر ان کی راہنمائی کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ایک رنگ میں مشابہت:

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

"صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝"

(البقرہ: ۱۳۹)

صبغۃ اللہ کے ایک معنی یہ ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کا رنگ اختیار کرو یعنی صفات الٰہیہ کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرو۔

روزوں کے مہینہ میں بھی روزہ دار اللہ تعالیٰ سے ایک رنگ میں مشابہت اختیار کر لیتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے پاک ہے انسان بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے پرہیز کر کے اللہ تعالیٰ کا رنگ اختیار کرتا ہے۔ اسی طرح روزہ دار اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات رب، رحمٰن، رحیم، مالک یوم الدین کا مظہر بن کر اللہ تعالیٰ سے ایک رنگ میں مشابہت اختیار کرتا ہے۔ یہ بھی رمضان کی ایک برکت ہے۔

جنت کے دروازے کھلنے کا مبارک مہینہ:

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:—

"اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَةٍ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ یُغْلَقْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منہا باب وینادی
منادیاً یا باغی الخیر
اقبل ویا باغی الشر
اقصر وللہ عتقاءُ من
النار وذٰلک کل لیلۃ"
(ترمذی)

یعنی جس وقت ماہِ رمضان کی پہلی رات شروع ہوتی ہے۔ دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کا کوئی دروازہ مطلقاً نہیں کھولا جاتا۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا منادی کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے طالب خیر نیکی کی طرف متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے تو فوری طور پر بدی سے رک جا۔ چنانچہ اس ماہ رمضان میں اللہ کئی لوگوں کو آگ سے آزاد فرماتا ہے اور یہ کارروائی ماہِ رمضان میں ہر روز ہوتی ہے۔ روزوں کی فضیلت پر حدیث نہایت جامع ہے۔

سخاوت اور خیرات اور انفاق فی سبیل اللہ:

روایت میں ہے:-

"عن ابن عباس قال
کان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اجود
الناس بالخیر وکان
اجود ما یکون فی
رمضان کان جبرائیل
یلقاہ کل لیلۃ فی
رمضان یعرض علیہ النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
القرآن فاذا لقیہ
جبرئیل کان اجود
بالخیر من الریح المرسلۃ
(بخاری)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مال کی سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی تھے۔ رمضان المبارک میں آپؐ کی یہ عادت اور بھی زیادہ ترقی کر جاتی تھی۔ رمضان کی ہر رات میں جبرائیل آپؐ کو ملا کرتے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو قرآن مجید سنایا کرتے تھے جب آپؐ سے جبرئیل علیہ السلام ملتے تو آپؐ کی سخاوت اور خیرات خدا کی بھیجی ہوئی تیز ہوا سے بھی تیز ہوا کرتی تھی۔

ہمدردئ خلائق:

یہ مبارک مہینہ ہمیں ہمدردی خلق کا احساس دلاتا ہے اور انسان یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ جس طرح بھوک اور پیاس سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اسی طرح فقراء اور مساکین کو ہوتی ہوگی گویا روزے ہمیں یہ احساس دلاتے ہیں کہ غریب اور کمزور لوگوں کا بھی ہم پر حق ہے اس لئے ہمیں ان کا بھی خیال رکھنا چاہیئے

صبر و ضبط:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ آدھا روزہ صبر ہے اور صبر کرنا ایمان کا نصف حصہ ہے اگر صبر جیسی خوبی انسان میں پیدا ہو جائے تو انسان بہت سی مصیبتوں سے بچ جائے۔ صبر انسان کو ایثار اور قربانی کا سبق دیتا ہے۔ اور روزہ دار کے اندر قوت برداشت اور صبر و ضبط کا مادہ پیدا کرتا ہے۔

قبولیت دعا:

یہ مبارک مہینہ قبولیت دعا کا مہینہ ہے فرماتے ہیں:-

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے"۔
(الحکم ۲۴ر فروری ۱۹۰۱ء)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نصف شب کے بعد نچلے آسمان پر آکر منادی کرواتا ہے کہ کوئی ہے جو مغفرت طلب کرے تو میں اس کی مغفرت کر دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے رزق مانگے تو میں اسے رزق دوں۔ کوئی ہے جو اپنے گناہوں کی معافی مانگے تو میں اس کے گناہ معاف کر دوں

نیز فرمایا کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے

تزکیہ نفس:

"شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن" سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے * کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد ہو جائے اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے اور خدا کو دیکھ لیں انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک نہیں روزہ کا اجر عظیم ہے"۔ (البدر ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس مبارک ماہ کی برکات اور فیوض سے متمتع ہونے اور محض اپنے فضل سے مقبول دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین!)

درود شریف کے فضائل

مکرم طارق بشیر صاحب ناصر ربوہ

درود شریف ایک دعا ہے جو مسلمان ہر نماز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل کے لئے مانگتے ہیں۔ اس کی فضیلت صرف اسی بات سے ہی ثابت ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا"

یعنی۔ یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبیؐ پر درود اور سلام بہت خوبی سے بھیجا کرو

احادیث مبارکہ میں بھی بکثرت درود شریف کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ خود حضورؐ نے فرمایا:-

"خدا کا فرشتہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے محمدؐ! جو شخص تم پر ایک دفعہ درود بھیجے گا۔ میں اس کی دس نیکیاں لکھوں گا دس درجے بلند کر دوں گا اور اتنی قدر اس پر درود بھیجوں گا۔"

ایک اور روایت ہے کہ:-

"جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے خدا کے فرشتے اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں"۔

ایک دفعہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"قیامت کے دن وہ شخص میرے بہت قریب ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا رہا ہوگا"۔

پھر ایک دفعہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"قیامت کے دن سب سے زیادہ محفوظ وہ شخص ہوگا جو مجھ پر درود بھیجتا رہا ہوگا"۔

جب تک کوئی شخص درود بھیجتا رہتا ہے خدا کے فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں لیکن جب کوئی شخص درود بھیجنا چھوڑ دیتا ہے تو فرشتے بھی اس پر درود بھیجنا چھوڑ دیتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"جس شخص نے مجھ پر درود بھیجا۔ اس نے جنت کا راستہ پا لیا لیکن جس نے درود بھیجنا چھوڑ دیا اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا"۔

درود شریف پڑھنا موجب ثواب اور بخشش ہے جو شخص درود شریف پڑھتا ہے وہ گویا اپنی نجات اور بخشش کا سامان پیدا کر رہا ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود درود شریف پڑھنے والے کو جنت کی بشارت سے نوازا ہے۔ درود شریف کے بہت سے فضائل و برکات ہیں۔ ہمیں ہر وقت درود شریف کا ورد کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے تاکہ ہمیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو اور اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب اور شفاعت نصیب ہو۔

بچوں کا صفحہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچو! کیا آپ اس تحریک میں شامل ہیں!

پیارے بچو! ذیل میں ہم اپنے پیارے … … ہم ا… …پ کی یاد دہانی کے لئے نقل کر رہے ہیں۔ براہ کرم اپنے آپ سے سوال کریں کہ … اپنے پیارے آقا کے اس ارشاد پر عمل کر رہے ہیں؟ حضور نے ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو آپ بچوں سے مخاطب ہو کر خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اس کے رسول کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجے میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پُر کر دو اور اس کمزوری کو دور کر دو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے ...... اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھا لیں۔ ...... اس تحریک میں جتنے روپوں کی ضرورت تھی اس میں تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجے میں جو کمی رہ گئی ہے اس کا بار تم اٹھا لو اور پچاس ہزار روپیہ اس تحریک کے لئے جمع کرو ...... اگر مائیں چھوٹے بچوں کو وقتی خوشی کے سامان پہنچانے کے لئے پیسہ آنہ … یا چونی دے دیں پھر انہیں ثواب پہنچانے کی خاطر تھوڑی دیر کے بعد ان سے وہی پیسہ، آنہ، دونی یا چونی وصول کر کے وقف جدید میں دے دیں اور اس طرح ان کے لئے ابدی خوشیوں کے حصول کے سامان پیدا کر دیں تو وہ بڑی ہی اچھی مائیں ہوں گی اپنی اولاد کے حق میں لیکن یہ تو چھوٹے بچے ہیں جو اپنی عمر کے لحاظ سے ابھی اطفال الاحمدیہ میں شامل نہیں ہوئے اور وہ بچے جو اپنی عمر کے لحاظ سے اطفال الاحمدیہ یا ناصرات الاحمدیہ میں شامل ہو چکے ہیں۔ یعنی ان کی عمریں سات سے پندرہ سال تک کی ہیں۔ اگر وہ مہینہ میں ایک اٹھنی وقف جدید میں دیں تو جماعت کے سینکڑوں ہزاروں خاندان ایسے ہیں جن میں ان کے بچوں کی قربانی کے نتیجہ میں کوئی ایسا بار نہیں پڑے گا کہ وہ بھوکے رہنے لگ جائیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

عزیز اطفال اور ناصرات! اگر آپ اس تحریک میں شامل نہیں ہیں تو آج ہی اپنے امی اور ابا کے پیچھے پڑ جائیں کہ وہ آپ کو اس تحریک میں شامل ہونے کے لئے پیسے دیں۔ تاکہ آپ حضور ایدہ اللہ کی دعائیں حاصل کر سکیں۔

کیا آپ؟

کیا آپ ہر ماہ رسالہ تشحیذ الاذہان پڑھتے ہیں؟

اگر نہیں

تو آج ہی منگوائیے

(مینجر تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

مسجد میں نماز پڑھنے کیوں نہیں گئے؟

… اپنا ایک واقعہ سناتے ہیں کہ:۔

"میرے نزدیک ان ماں باپ سے بڑھ کر اولاد کا کوئی دشمن نہیں جو بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے۔ مجھے اپنا ایک واقعہ یاد ہے۔ ایک دفعہ حضرت صاحب کچھ بیمار تھے اس لئے جمعہ کے لئے مسجد میں نہ جا سکے۔ میں اس وقت بالغ نہیں تھا۔ کہ بلوغت والے احکام مجھ پر جاری ہوں۔ تاہم میں جمعہ پڑھنے کے لئے مسجد کو آرہا تھا کہ ایک شخص مجھے ملا۔ اس وقت کی عمر کے لحاظ سے تو شکل اس وقت یاد نہیں رہ سکتی مگر اس واقعہ کا اثر مجھ پر ایسا ہوا کہ اب تک مجھے اس شخص کی صورت یاد ہے۔ محمد بخش ان کا نام ہے وہ اب قادیان میں ہی رہتے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ واپس آرہے ہیں۔ کیا نماز ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدمی بہت ہیں مسجد میں جگہ نہیں تھی میں واپس آگیا۔ میں بھی یہ جواب سن کر واپس آگیا اور گھر میں آکر نماز پڑھ لی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے یہ دیکھ کر مجھ سے پوچھا کہ

"مسجد میں نماز پڑھنے کیوں نہیں گئے؟"

...... میں نے دیکھا آپ کے پوچھنے میں ایک سختی تھی اور آپ کے چہرہ سے غصہ ظاہر ہوتا تھا۔ آپ کے اس رنگ میں پوچھنے کا مجھ پر بہت ہی اثر ہوا۔ جواب میں میں نے کہا کہ میں گیا تو تھا لیکن جگہ نہ ہونے کی وجہ سے واپس آگیا۔ آپ سن کر خاموش ہو گئے۔ لیکن جس وقت جمعہ پڑھ کر مولوی عبدالکریم صاحبؓ آپ کی طبیعت کا حال پوچھنے کے لئے آئے تو سب سے پہلی بات جو … نے آپ سے دریافت کی وہ یہ تھی۔ کیا آج لوگ مسجد میں زیادہ … اس وقت میرے دل میں سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی .... مولوی عبدالکریم صاحبؓ نے جواب دیا۔ ہاں حضور آج واقعہ میں بہت لوگ تھے .... بہر حال یہ واقعہ ہوا جس کا آج تک میرے قلب پر ایک گہرا اثر ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ … کو نماز باجماعت کا کتنا خیال رہتا تھا"

(شمائل احمد ص۴۲-۴۳ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

یاد رکھنے کی باتیں

تمام بچے اس عبارت کو زبانی یاد کریں اور اپنے امی ابا یا کسی اور بڑے کو سنائیں۔ اور پھر ہمیں خط لکھ کر بتائیں۔

(بھائی جان)

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

(البقرہ: ۲۵۶)

"اللہ کے سوا کوئی اس بات کا حقدار نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے وہ کامل صفات والا، خود قائم اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ ردِّ بلا کا موجب ہوتا ہے

عرصہ ۲۹ جنوری تا ۱۷ فروری ۱۹۸۰ء میں تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں جن احباب نے ۵۰/- روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

محترمہ	ریاض بیگم صاحبہ سیالکوٹ روڈ لاہور	۱۱۵/- روپے
"	امۃ الجمیل صاحبہ بھاٹی گیٹ "	۱۱۰/- "
مکرم	شیخ مبارک محمود صاحب نیلا گنبد "	۵۰/- "
محترمہ	غلام زہرہ صاحبہ بھاٹی گیٹ "	۵۰/- "
"	جمیلہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰۰/- "
مکرم	نور احمد صاحب کوٹ قاضی ضلع جھنگ	۵۰/- "
"	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کوئٹہ	۵۰/- "
محترمہ	جمیلہ ڈار صاحبہ بٹالہ کالونی فیصل آباد	۶۰/- "
مکرم	شیخ عبدالشکور صاحب غلام محمد آباد "	۵۰/- "
"	میجر عبدالمجید صاحب مبلغ امریکہ (اپنے بیٹے کی شادی پر) ربوہ	۱۰۰/- "
	جماعت احمدیہ سرگودھا	۷۵/- "
"	حوالدار کلرک بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ چھاؤنی	۵۰/- "
"	نقی احمد صاحب لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر (سندھ)	۱۰۰/- "
"	فضل الرحمٰن صاحب ساہیوال	۵۰/- "
مکرمہ	بیگم صاحبہ چوہدری نور محمد صاحب "	۱۰۰/- "
	دوکانداران اقصیٰ روڈ تا مسجد اقصیٰ ربوہ	۱۴۷/- "
مکرم	رشید محمد صاحب ابن ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مجاہد چک چٹھہ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	۵۰۰/- "
محترمہ	حفیظہ بیگم صاحبہ معلمہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شورکوٹ ضلع جھنگ	۵۰/- "
مکرم	شیخ ہبۃ الرحمٰن صاحب راولپنڈی	۵۰/- "
"	میاں عبدالسمیع صاحب لون ایڈووکیٹ سرگودھا	۱۰۰/- "
"	عطاء الجبار صاحب ابن میاں عبدالمنان صاحب ناصر پاک گولڈ سمتھ ربوہ	۱۵۰/- "
"	میاں احمد حسین صاحب کاتب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰۰/- "
"	محمد الدین صاحب چک ۱۳۰ ضلع وہاڑی	۱۱۷/- "
مکرمہ	شریفہ شوکت صاحبہ ساہیوال (دکان بنانے کی خوشی میں)	۱۰۰/- "
"	" " (اپنی بیٹی کے پاس ہونے کی خوشی میں)	۱۰۰/- "
مکرم	خواجہ عبدالرحمٰن صاحب سیالکوٹ	۵۰/- "
"	محمد صادق صاحب جاوید لیاقت پور ضلع رحیم یار خان	۷۵/- "
"	حکیم عبدالحمید صاحب گوجرانوالہ شہر	۵۰/- "
"	رسالدار فضل الٰہی صاحب چارسدہ ضلع پشاور	۵۰/- "
"	چوہدری فضل الدین صاحب گول بازار ربوہ	۱۰۰/- "
"	نصیر الدین احمد صاحب پسر مولانا چراغ دین صاحب مربی سلسلہ پشاور (پہلی تنخواہ ملنے پر)	۳۰۰/- "
"	…مد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا	۱۱۰/- "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

میری والدہ محترمہ کی وفات

میری والدہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد یعقوب خان صاحب مدظلہ اللہ (آف کلِ منج ضلع گورداسپور) کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۸۰/۷/۱۳ کو رات ۹ بجے بعمر ۷۶ سال وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا — اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میری والدہ سراپا محبت و شفقت، مجسم دعا، منکسر المزاج، صابرہ، شاکرہ صالحہ اور قانعہ تھیں۔ سوائے بیماری اور کمزوری کے ہم نے جب سے ہوش سنبھالا انہیں تہجد گذار پایا۔ کثرت سے دعائیں کرنے والی اور صاحبہ رویا تھیں۔ ہماری تعلیم کا زمانہ مالی مشکلات کا دور تھا جو آپ نے بڑے عزم اور وقار کے ساتھ گذارا۔ یوں بھی ہوا کہ رمضان کے ایام آئے تنخواہ کا اکثر حصہ فیسوں کی نذر ہو گیا اور روزے اچار روٹی کے ساتھ ہی گذار لئے۔

آپ موصیہ تھیں۔ ۸۰/۷/۱۴ کو ربوہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بعد تدفین محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے دعا کرائی۔

اپنی بیماری کے ایام میں اور وفات کے وقت بھی اپنی مغفرت کے لئے دعا کے لئے ارشاد فرماتی رہیں۔

احباب جماعت سے آپ کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی چادرِ رحمت میں لپیٹ لے اور رضا کی جنتوں میں داخل کرے آمین۔ نیز ہمارے والد صاحب کے لئے اور بہن بھائیوں کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کی کمی کو اپنے فضل سے پورا فرمائے۔ دو بھائی ملک سے باہر ہیں ڈاکٹر محمد زبیر خان رانا ایم آر سی پی انگلینڈ، محمد عثمان خان انجینئر آسٹریلیا، تین بھائی پاکستان میں ہیں ڈاکٹر محمد طارق خان ڈینٹل سرجن اسلام آباد، رشید الدین خان پی ایس سی اور خاکسار، ہمشیرہ امینہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالحمید بھٹی لیکچرار بھی دعاؤں کی بہت محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہمیشہ نیکی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین۔

(چوہدری خالد سیف اللہ خان ڈائریکٹر ڈیزائن واپڈا ۱-۱۰ لیاقت علی پارک بیڈن روڈ لاہور)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے چچا جان ماسٹر محمد انور صاحب ۷۹/۶/۱۷ سے لاپتہ ہیں سب افراد خاندان پریشان ہیں احباب دعا فرمائیں کہ ان کا پتہ معلوم ہو جائے یا وہ خود ہی گھر واپس آجائیں نیز میرے نانا جان کی بینائی اپریشن کرانے کے باوجود پوری طرح بحال نہیں ہوئی ان کی نظر کی بحالی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔ (نوید احمد فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

(۲) میرے بڑے بھائی ملک رفیق احمد صاحب منیر کارکن دفتر وکالت تبشیر چند دنوں سے بخار ٹائیفائیڈ بیمار ہیں جس کی وجہ سے کمزوری بھی کافی ہے بخار کی وجہ سے دائیں آنکھ میں بھی تکلیف ہے جو کھل نہیں سکتی اس لئے احباب جماعت اور دوسرے دوستوں کی خدمت میں صحت کاملہ اور درازئ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک لطیف احمد منیر دارالعلوم شرقی ربوہ)

(۳) خاکسار کی صحت عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے بدن میں درد رہتا ہے کان کی شنوائی بہت کم ہے نیز خاکسار جائیداد کے ایک مقدمہ سے بہت پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (منظور احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

(۴) خاکسار کا برادر اصغر عزیزم محمد حمید الحق ابن محمد عبدالحق صاحب بی ہیڈ ماسٹر عرصہ … سے دائیں بازو کی ہڈی میں درد کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہے۔ چند دنوں سے درد شدت اختیار کر گیا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کرتا ہے۔

(محمد انوار الحق)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۷)

مکرم	عبدالعزیز قاضی احمد صاحب نواب شاہ	۱۰/-	روپے
مکرمہ	حدیقہ صاحبہ معرفت ملک مبارک احمد صاحب چکوال	۵۰/-	"
مکرم	عبدالقدیر صاحب بذریعہ مرزا عبدالسمیع صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰۰/-	"
"	محمد نذیر صاحب خوشاب ضلع سرگودھا	۱۷/-	"
"	چوہدری محمد حیات صاحب مرحوم ادزمہ ضلع سرگودھا	۵۰۰/-	"
"	مرزا محمد اشرف صاحب دنیا پور " ملتان	۱۰/-	"
"			"
"	عبدالرشید صاحب کھوکھر "	۱۰/-	"
"	منور احمد صاحب چوہان "	۱۰/-	"
"	خلیل احمد سونگی صاحب "	۱۰/-	"
"	ملک محمد اصغر صاحب "	۱۰/-	"
"	ماسٹر عبدالحمید صاحب جہلم "	۱۰/-	"
"	غلام جیلان صاحب "	۱۰/-	"
"	ملک محمود احمد صاحب خیزران والا "	۱۰/-	"
"	حکیم محمد رمضان صاحب شفاخانہ میانی ضلع سرگودھا	۶۵/-	"
"	رشیدالدین صاحب بکٹ گنج مردان	۲۵/-	"
"	لئیق احمد، ثمر احمد صاحبان دنیا پور ضلع ملتان	۱۰/-	"
"	شیخ محمد منیب صاحب کوئٹہ	۱۰۰/-	"
مکرمہ	بیگم ایس ایم لطیف صاحب ونگ کمانڈر کوئٹہ	۲۰/-	"
"	امۃ الحی بیگم ملک عبدالرحیم سلیم صاحب "	۱۰/-	"
"	والدہ آفتاب احمد جمال صاحب قائد خدام کوئٹہ	۵۰/-	"
مکرم	ڈاکٹر میجر منیر احمد خالد صاحب "	۳۰/-	"
"	سید عبدالباسط شاہ صاحب "	۱۰/-	"
مکرمہ	رفعت ڈار بنت محمد عبداللہ ڈار صاحب "	۳۰/-	"
مکرم	ملک عبدالرحمن صاحب ریٹائرڈ صوبیدار میجر "	۱۰/-	"
"	اسداللہ خان صاحب "	۱۵/-	"
مکرمہ	والدہ ملک جاوید احمد صاحب "	۱۱/-	"
مکرم	گلزار احمد صاحب "	۱۰۰/-	"
"	عبدالرؤف لودھی صاحب "	۱۵/-	"
"	ڈاکٹر عبدالسلام صاحب آف لندن بذریعہ M.O. ربوہ	۱۰۰/-	"
مکرمہ	بیگم شوکت حیات صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ	۵۰/-	"
"	امۃ الحفیظ صاحبہ ربوہ	۱۰/-	"
مکرم	محمود احمد صاحب C.M.H کالونی ٹیکسلا	۱۰/-	"
مکرمہ	بشریٰ سعید صاحبہ "	۱۰/-	"
مکرم	مقصود رشید صاحب "	۲۰/-	"
"	قاضی محمد شفیق صاحب رسالپور	۶۸/-	"
"	مبارک احمد صاحب "	۱۰۰/-	"
مکرمہ	فرزانہ شاہد صاحبہ گلگت	۱۱۰/-	"
مکرم	مولوی اسداللہ صاحب قریشی گلگت	۳۰/-	"
"	نذیر محمد صاحب سٹورکیپر ایجنسی ہسپتال گلگت	۱۰/-	"
"	قریشی محمد جمیل صاحب سکھیکی منڈی	۱۰/-	"
مکرمہ	صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ فضل احمد صاحب چک ۵۲/P رحیم یار خان	۲۰/-	"
مکرم	چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ " "	۲۵/-	"
"	[illegible] احمد صاحب باجوہ " "	۵۰/-	"

(باقی)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۷/۶/۸۰ کو جامع مسجد احمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ میں بعد نماز جمعہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب باجوہ معلم حلقہ نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) ثروت قمر دختر چوہدری قمر احمد صاحب ساکن پنڈی بھاگو کا نکاح چوہدری قیصر زمان ولد چوہدری ظفر اللہ خان صاحب پنڈی بھاگو بعوض پانچ ہزار حق مہر کے ساتھ۔

(۲) فرحت النساء دختر چوہدری قمر احمد صاحب ساکن پنڈی بھاگو کا نکاح چوہدری نعیم خالد ولد چوہدری خضر حیات ساکن پنڈی بھاگو بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر کے ساتھ۔

(۳) رخسانہ ظفر دختر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ساکن پنڈی بھاگو کا نکاح چوہدری النعیم اختر ولد چوہدری خضر حیات ساکن پنڈی بھاگو بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر کے ساتھ۔

(۴) شہزادہ بیگم دختر چوہدری قمر احمد صاحب پنڈی بھاگو کا نکاح چوہدری محمد اختر ولد چوہدری شہباز خان صاحب ساکن پنڈی بھاگو بعوض سات ہزار روپیہ حق مہر کے ساتھ۔

اللہ تعالیٰ ان نکاحوں کو بابرکت کرے آمین۔

(چوہدری نواب خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ)

لائسنس پہنچا دیں

ایک لائسنس نمبر ۳۶۶۶۱ مقبول احمد ولد حسن محمد سرائے کالا ٹیکسلا راولپنڈی کی بس نمبر ۳۴۱۲ لگژری کوچ میں ۴ جولائی ۱۹۸۰ء کو گر گیا تھا۔ جو کہ ایک صاحب نے اٹھا لیا تھا جن کا پتہ معلوم نہیں۔ اگر ان کی نظر سے یہ اعلان گزرے تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔

(نسیم احمد خان۔ نصرت آرٹ پریس۔ گول بازار۔ ربوہ)

انتخاب قاضیان

امراء صاحبان و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں عرض ہے کہ جن امراء صاحبان و صدران صاحبان نے اپنے اپنے علاقہ میں قاضی کا انتخاب نہیں کروایا وہ جلد قاضی کا انتخاب کروا کر اس کی رپورٹ دفتر دارالقضاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھجوائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نمایاں کامیابی

میرے بیٹے عزیزم منصور احمد چغتائی نے مڈل کے امتحان ۱۹۸۰ء ملتان ڈویژن سے ۶۴۷ نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی اور ساہیوال میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا الحمدللہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہ نوازش عزیز کو انعام سے بھی نوازا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ جزاکم اللہ خیراً

(طاہر احمد چغتائی ساہیوال)

آنکھوں کی کیورز

CATARACT CURE - موتیا بند کیور
EYES CURE - سوزش چشم کیور
EYES INJURIES CURE - ضرب چشم کیور
EYESIGHT CURE - کمزوری نظر کیور
FOGGY EYESIGHT CURE - دھندلی نظر کیور
GLAUCOMA CURE - کالا موتیا کیور
PTERYGIUM CURE - ناخونہ کیور
STYES CURE - گوہانجنی کیور

پندرہ روپے فی کیور کے حساب سے ملک بھر میں دستیاب ہیں۔

ایک سو گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان لاہور، کراچی، ربوہ فون نمبر [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمرؓ فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۰ہش / ۱۹۸۱ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل موضوعات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام:۔ بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفات الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام:۔ اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام۔ تاریخ مذاہب۔ تاریخ انبیائے سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام۔ اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود" "نظام بیمہ" "لیبر اور متعلقہ مسائل" "تجارتی کمپنیوں کا نظام" "انڈسٹری" "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطۂ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا۔) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور انکی ترقی میں ان کا حصہ۔ **پانچواں انعام۔** کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے۔ جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہوجائینگے البتہ خاص حالات میں اگر [illegible] طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ [illegible] ں کیا جائے گا۔

۳۔ یہ ضرور ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

الف۔ مسودہ کی دو مجلد کاپیاں ارسال کی جائیں۔

ب۔ مقالہ لکھنے سے پہلے مولف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کرسکے۔

ج۔ مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔

د۔ انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان ملکر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں۔ جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہوسکے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہ ہوسکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے کسی حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے۔ تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہوجائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

الف۔ اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

ب۔ اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا

۹۔ مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے۔ یا یہ کہ کسی شق کے تحت ابھی نہیں آتا۔ محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا۔ اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ٹنڈر مطابق کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء محکمہ نہر کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جو کہ سال ۸۱-۱۹۸۰ء کی تجدیدی فیس جمع کرا چکے ہوں مطلوب ہیں جو کہ بتاریخ ۸-۸-۸۰ بوقت ۱۲ بجے دوپہر زیر دستخطی کے دفتر میں ٹھیکیداروں یا ان کے مقرر کردہ ایجنٹ جو حاضر ہونا چاہیں ان کے روبرو کھولے جائیں گے۔ زرضمانت بصورت ڈیپازٹ کال جو کہ مستند بنک سے حاصل کی گئی ہو قابل منظوری ہوگی۔ اس کے بغیر کوئی ٹنڈر جاری / قبول نہیں کیا جائے گا۔ زرضمانت کام کی تکمیل کے تین ماہ بعد واپس کی جائے گی۔ فارم ٹینڈر مبلغ دس روپے کے عوض مقررہ تاریخ سے ایک روز پہلے جاری کئے جائیں گے۔ یہ رقم ناقابل واپسی ہوگی۔ فارم صرف ان ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو اپنے نام کے اندراج یا تجدیدی سرٹیفکیٹ پیش کریں گے۔

دیگر شرائط اور متعلقہ نقشہ جات دفتر ہذا میں کسی دن دفتری اوقات کار کے دوران ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

شرائط ٹینڈر فارم کے ساتھ بھی منسلک ہونگی

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد کام
۱	ماڈلونگ موگہ جات۔ ڈو آر ایلیٹ ڈسٹری بیوٹری	۲،۱۷،۰۰۰/-	۴۳۴۰/-	۳۱ ۳/۸۱
۲	ریموونڈنگ فلش سسٹم نہر کالونی میانوالی	۲،۸۰،۰۰۰/-	۵۶۰۰/-	۳۱ ۱۲/۸۰

ایگزیکٹو انجینئر
خوشاب ڈویژن میانوالی

IPL-4343

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں